## سوال

(383) ذبح شدہ جانور کے پیٹ سے بچہ کی حلت کا شرعی حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ذبح شدہ جانور کے پیٹ سے برآمد ہونے والے بچے کا شرعاً کیا حکم ہے، کیا اسے کھایا جاسکتا ہے یا نہیں؟ اس کی کتاب وسنت سے وضاحت کریں۔

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر ذبح شدہ جانور کو ذبح کرنے کے بعد اس کے پیٹ سے مردہ بچہ بھی برآمد ہو تو اس کا کھانا حلال ہے، کیونکہ حدیث کے مطابق اس کی ماں کا ذبح بچے کے لئے کافی ہے، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! ہم لوگ اونٹنی، گائے اور بکری کو ذبح کرتے ہیں ان کے پیٹ سے بچہ برآمد ہوتا ہے، کیا ہم اسے پھینک دیں یا کھالیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اگر پسند کرو تو اسے کھالو کیونکہ اس کا ذبح کرنا، اس کی ماں کا ذبح کرنا ہے۔'' [ابو داؤد، الاضاحی: ۲۸۴۲]

لیکن اس بچے کا کھانا ضروری نہیں ہے، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''اگر چاہو تو اسے کھالو۔'' ہاں، اگر پیٹ سے زندہ بچہ برآمد ہو تو اس کا ذبح کرنا ضروری ہے کیونکہ وہ مستقل ایک جان ہے، جیسا کہ امام احمد رحمہ اللہ نے اس کی وضاحت فرمائی ہے کہ ''اگر وہ زندہ نکلے تو اس کا ذبح کرنا ضروری ہے کیونکہ وہ ایک مستقل جان رکھتا ہے۔'' [مغنی لابن قدامہ، ص: ۳۱۰، ج ۱۳]

اگر مردہ ہے تو وہ حلال ہے اگر دل چاہے تو اس کو کھانے میں کوئی قباحت نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

**جلد: 2 صفحہ: 391**